قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
غانا مغربی افریقہ کے پہلے احمدی چیف مہدی اپاہ کی قبر پر دعا کرتے ہوئے۔ چیف صاحب ۱۸۲۸ء میں پیدا ہوئے اور وفات ۱۹۲۶ء میں ہوئی

The AHMADIYYA GAZETTE AND annoor are published by the AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM
2141 Leroy Place, N.W., Washington DC 20008. Ph: (202) 232-3737; Fax: (202) 232-8181

Ahmadiyya Movement in
P. O. Box 226
CHAUNCEY, OH 45719

SECOND CLASS
U.S.POSTAGE
PAID
CHAUNCEY OHIO

لاس اینجلس جماعت نے مسیح کی آمد ثانی کے موضوع پر 27 مارچ ۱۹۹۴ کو جو جلسہ منعقد کیا اسکی کل حاضری
بفضل خدا 630 تھی جبکہ غیراز جماعت مہمان 342 کی تعداد میں شامل ہوئے۔ الحمدللہ۔

اِرشادِ باری تعالیٰ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ (سُورۃ النُّور : اٰیۃ ۵۶)

ترجمہ :۔ اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسبِ حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنادے گا جس طرح اس سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنادیا تھا اور جو دین اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے وہ اُن کے لئے اُسے مضبوطی سے قائم کردے گا اور اُن کے خوف کی حالت کے بعد وہ اُن کے لئے امن کی حالت تبدیل کردے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اِس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔

پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

تَكُوْنُ النُّبُوَّةُ فِيْكُمْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًّا فَتَكُوْنُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا جَبْرِيَّةً فَتَكُوْنُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ۔ (مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۴۰۴)

ترجمہ :۔ یعنی اے مسلمانو! تم میں یہ نبوّت کا دور اُس وقت تک قائم رہے گا جب تک کہ خدا چاہے گا کہ وہ قائم رہے۔ اور پھر یہ دَور ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد خلافت کا دَور آئے گا جو نبوّت کے طریق پر قائم ہوگی۔ (اور گویا اس کا تتمہ ہوگی) اور پھر کچھ وقت کے بعد یہ خلافت بھی اُٹھ جائے گی۔ اس کے بعد کاٹنے والی (یعنی لوگوں پر ظلم کرنے والی) بادشاہت کا دور آئے گا۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد یہ دَور بھی ختم ہو جائے گا اس کے بعد جبری حکومت کا دَور آئے گا۔ اور پھر یہ حکومت بھی اُٹھ جائے گی۔ اس کے بعد پھر دوبارہ خلافت کا دور آئے گا جو ابتدائی دَور کی طرح نبوّت کے طریق پر قائم ہوگی۔ اس کے بعد راوی کہتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔

ایڈیٹر :	ظفر احمد سرور
نائبین :	سیّد غلام احمد فرخ
	میاں محمد اسماعیل وسیم
	عبد الشکور احمد

جماعت احمدیہ میں قیام خلافت کی عظیم الشان پیشگوئی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام رسالہ الوصیت میں تحریر فرماتے ہیں ۔

سو اے عزیزو ! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے ۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے ۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے ۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا ۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں ۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا ۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی ۔ جیساکہ براہین احمدیہ میں وعدہ ہے ۔ اوروہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتاہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا ۔

... وہ خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے ۔
... ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہوجائیں جن کی خدا نے خبر دی ہے ۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں ۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے ۔

... خدا تعالیٰ چاہتاہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے ۔ یہی خداتعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجاگیا ۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو ۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے ۔

(روحانی خزائن جلد 20 رسالہ الوصیت صفحہ 7 ۔ 5)

ماموریں اوران کے جانشینوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے جلوے دکھاتا ہے

ان کی ظاہری کمزوری اور ضعف کی حالت آشکار کر دکھاتی ہے کہ خدائی تائیدان کے ساتھ ہے خدا کی دستگیری ان کے لئے عجائب کام دکھلاتی ہے اور یہی ہمیشہ ان کی پہچان ہوتی ہے

قدرت ثانیہ کے مظہر اوّل حاجی الحرمین سیدنا حضرت مولانا نور الدینؓ کا ایک پر معارف ارشاد

" ذرا ہادی کامل صلی اللہ علیہ و سلم کی حالت پر غور کرو ۔ جب آپ نے دعوۃ حق شروع کی تنہا تھے جیب میں روپیہ نہ تھا ۔ بازو بڑے مضبوط نہ تھے ۔ حقیقی بھائی کوئی نہ تھا ۔ ماں باپ کا سایہ بھی سر سے اٹھ چکا تھا ۔ اور ادھر قوم کو دلچسپی نہ تھی ۔ مخالفت حد سے بڑھی ہوئی تھی ، مگر خدا کے لئے کھڑے ہوئے ۔ مخالفوں نے جس قدر ممکن تھے دکھ پہنچائے ۔ جلا وطن کرنے کے منصوبے باندھے ۔ قتل کے منصوبے کئے ۔ کیا تھا جو انہوں نے نہ کیا ۔ مگر کس کو نیچا دیکھنا پڑا ؟ آپ کے دشمن ایسے خاک میں ملے کہ نام و نشان تک مٹ گیا ۔ وہ ملک جو کبھی کسی کے ماتحت نہ ہوا تھا آخر کس کے ماتحت ہوا ۔ اس قوم میں جو توحید سے ہزاروں کوس دور تھی توحید پہنچا دی اور نہ صرف پہنچا دی بلکہ منوا دی ۔ خوف کے بعد امن عطا کیا ۔ ان کے بعد ان کے جانشین حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوئے ۔ آپ کی قوم جاہلیت میں بھی چھوٹی تھی ۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم میں سے بھی نہ تھے ۔ پھر کیونکر ثابت ہوا کہ خلیفۂ حق ہیں ، اسامہؓ کے پاس بیس ہزار لشکر تھا اس کو بھی حکم دے دیا کہ شام کو چلے جاؤ ۔ اگر اسامہؓ کا لشکر موجود ہوتا تو لوگ کہتے کہ بیس ہزار لشکر کی بدولت کامیابیاں ہوئیں ۔ نواح عرب میں ارتداد کا شور اٹھا ۔ تین مسجدوں کے سوا نماز کا نام و نشان نہ تھا ۔ سب کچھ ہوا ۔ پر خدا نے کیسا ہاتھ پکڑا ... کیسا خوف پیدا ہوا کہ عرب مرتد ہو گئے ۔ مگر سب خوف جاتا رہا ۔ کیوں ؟ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنائے تھے ۔ اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ جب لوگ مامور ہو کر آتے ہیں ۔ تو خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی ہے ۔ اس کے ہاتھ کا تھامنا دکھلا دیتا ہے ۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ ہوتا ہے ۔ یاد رکھو جس قدر کمزوریاں ہوں وہ سب معجزات اور الہیٰ تائید میں ہیں ۔ کیونکہ ان کمزوریوں ہی میں تائید الہیٰ کا مزا آتا ہے ۔ اور معلوم ہو جاتا ہے کہ خدا کی دستگیری کیسا کام کرتی ہے ۔ امیر دولت کے گھمنڈ سے مولوی علم کے گھمنڈ سے کوئی منصوبہ بازیوں اور حکام کے پاس آنے جانے کے گھمنڈ سے اگر کامیاب ہوتے ہیں ، تو خدا تعالیٰ کے بندے خدا کی مدد سے کامیاب ہوتے ہیں ۔ ان کے پاس سرمایہ ، علوم اور سفر کے وسائل نہیں ہوتے ۔ مگر عالم ہونے کی لاف و گذاف مارنے والے ان کے سامنے شرمندہ ہو جاتے ہیں ۔ ان کے پاس کتب خانے اور لائبریریاں نہیں ہوتیں ۔ وہ حکام سے جا کر ملتے نہیں مگر وہ ان سب کو نیچا دکھا دیتے ہیں ۔ جو اپنے رسوخ اپنی معلومات کی وسعت کے دعوے کرتے ہیں ۔ برادری اور قوم اس کی مخالفت کرتی ہے ، مگر آخر یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی طرح ان کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے ۔ یہی ہمیشہ ان کی پہچان ہوتی ہے ۔ "

(خطبات نورؓ جلد اول صفحہ 12 ۔ 14)

جب تک جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام قائم رہے گا
دنیا کی کوئی قوم تم پر غالب نہیں آسکے گی!
خدا جسے منصب خلافت پر فائز کرتا ہے اسے علوم بھی عطا کرتا ہے

سیدنا حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ارشادات

" یہ امر ظاہر ہے کہ سلسلہ احمدیہ میں خلافت ایک بہت لمبے عرصے تک چلے گی جس کا قیاس بھی اس وقت نہیں کیا جا سکتا - اور اگر خدا نخواستہ بیچ میں کوئی وقفہ پڑے بھی تو وہ حقیقی وقفہ نہیں ہو گا - بلکہ ایسا ہی وقفہ ہو گا جیسے دریا بعض دفعہ زمین کے نیچے گھس جاتے ہیں اور پھر باہر نکل آتے ہیں - کیونکہ جو کچھ اسلام کے قرون اول میں ہوًا وہ ان حالات سے مخصوص تھا وہ ہر زمانہ کے لئے قاعدہ نہیں تھا - جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے تم دعاؤں میں لگے رہو تا خلافت کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے - تم ان ناکاموں اور نامرادوں اور بے علموں کی طرح مت بنو جنہوں نے خلافت کو رد کر دیا بلکہ تم ہر وقت ان دعاؤں میں مشغول رہو کہ خلافت کے مظاہر تم میں ہمیشہ کھڑے کرتا رہے تا کہ اس کا دین مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے - ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں مشغول رہو اور اس امر کو اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک تم میں خلافت رہے گی دنیا کی کوئی قوم تم پر غالب نہیں آسکے گی اور ہر میدان میں تم مظفر و منصور رہو گے -

" اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں نظام خلافت میں ہیں - نبوت ایک بیج ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے - تم خلافت حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو تا خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے - اور اس جہاں میں بھی اونچا کرے - تا مرگ اپنے وعدوں کو پورا کرتے رہو - اور میری اولاد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کو بھی ان کے خاندان کے عہد یاد دلاتے رہو - احمدیت کے مبلغین اسلام کے سچے سپاہی ثابت ہوں اور اس دنیا میں خدائے قدوس کے کارندے بنیں - "

(الفضل 26 مئی 1959)

خلافت احمدیہ کی طاقت کا راز

خلیفہ وقت کے اپنے تقویٰ میں اور جماعت احمدیہ کے مجموعی تقویٰ میں ہے

خدا کے ہاں قیمت تعداد کی نہیں اقدار کی ہوتی ہے۔ تعداد وہی بابرکت ہوتی ہے جو اعلیٰ اقدار کے نتیجہ میں خود بخود نصیب ہوتی ہو

یہ بات کبھی نہ بھولیں کہ یہ سرداری اللہ تعالیٰ نے ہمیں خدمت کے لئے عطا کی ہے اللہ تعالیٰ یہ سیادت ہمیشہ قائم و دائم رکھے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پس سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہیئے کہ ہم لوگ نیک اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے بنیں ۔ فاسق اور بد اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے نہ بنیں اور یہ چیز دعا کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتی ...اگر محض اپنی تربیتوں پر انحصار کرو گے یا اپنی کوششوں پر بھروسہ کرو گے تو یہ اعلیٰ مقصد تمہیں نصیب نہیں ہو گا ۔ پس بہت دعا کرنی چاہیئے اپنی اولاد کے لئے ۔

خلافت کی طاقت کا راز دو باتوں میں نظر آتا ہے ۔ ایک خلیفۃ وقت کے اپنے تقویٰ میں اور ایک جماعت احمدیہ کے مجموعی تقویٰ میں ۔ جماعت کا جتنا تقویٰ من حیث الجماعت بڑھے گا احمدیت میں اتنی ہی زیادہ عظمت اور قوت پیدا ہو گی ۔ خلیفۃ وقت کا ذاتی تقویٰ جتنا ترقی کرے گا اتنی ہی اچھی سیادت اور قیادت جماعت کو نصیب ہو گی ۔ یہ دونوں چیزیں بیک وقت ایک ہی شکل میں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ترقی کرتی ہیں ۔ پس ہماری دعا ہونی چاہیئے ۔ آپ کی میرے لئے اور میری آپ کے لئے ... اللہ تعالیٰ مجھے تقویٰ نصیب فرمائے ۔ ایسا تقویٰ جو اس کی نظر میں قبولیت اور اس کی درگاہ میں مقبولیت کے قابل ہو اور میری ہمیشہ یہ دعا رہے گی کہ مجھے بھی اور آپ کو بھی اللہ تعالیٰ تقویٰ عطا فرمائے ۔ کیونکہ بحیثیت آپ کے امام کے ... مجھے جتنی زیادہ متقیوں کی جماعت نصیب ہو گی اتنی ہی زیادہ ہم اسلام کی عظیم الشان خدمت کر سکیں گے ۔ احمدیت کو اتنی ہی زیادہ قوت نصیب ہو گی اتنی ہی زیادہ احمدیت کو عظمت نصیب ہو گی ۔ محض اعداد کی کوئی بھی حقیقت نہیں ہے ۔ روحانی دنیا میں اعداد کے ساتھ فضیلتیں نہیں ناپی جاتیں...وہی تعداد باعث برکت ہوتی ہے جو اعلیٰ اقدار کے نتیجہ میں خود بخود نصیب ہو جایا کرتی ہے ۔ جب کسی قوم میں زندہ رہنے کے قابل قدریں پیدا ہو جائیں ، جب تقویٰ کا معیار بلند ہو جائے تو اتنی عظیم الشان مقناطیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ باہر کی دنیا کی تعداد خود بخود کھنچی چلی آتی ہے اور تقویٰ والوں کے ساتھ آ کر ہم آہنگ ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نئی تقدیر ظاہر ہوتی ہے اور عددی غلبہ بھی نصیب ہو جاتا ہے مگر اس عددی غلبہ کی قیمت ، اس کی حیثیت محض یہ ہے کہ اگر یہ تقویٰ کے تابع نصیب ہو تو قدر کے لائق ہے اگر یہ تقویٰ کے تابع نصیب نہ ہو تو اس کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی ۔

ہمیں یہ بھی دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ یہ سعادت جو اللہ تعالیٰ نے آج کے زمانہ میں ہمیں نصیب فرمائی کہ ہم وہ قوم ہیں جو خدا کی نمائندگی کر رہے ہیں ۔ ہم وہ قوم ہیں جو خدا کی نظر میں زندہ رکھنے کے لائق ہیں ۔ اور ہمارے مقابل پر کوئی عددی اکثریت کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی ہم اپنی اس حیثیت کو نہ بھولیں کہ یہ سرداری دراصل خدمت کے لئے عطا ہوئی ہے ۔ بنی نوع انسان کی بہبود کی خاطر عطا ہوئی ہے ۔ ان پر راج کرنے کے لئے نہیں ہاں دلوں پر راج کرنے کے لئے ہے ۔ دلوں کو فتح کرنے کے لئے ہے ۔ ہم دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں بہترین رنگ میں اس اصطلاح میں جس اصطلاح میں قرآن باتیں کرتا ہے ہمیں سیادت عطا فرمائے اور ہمیشہ یہ سیادت قائم اور دائم رکھے ۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جون 1982ء)

یوم خلافت اور اس کی اہمیت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام 13 فروری 1835 کو پیدا ہوئے اور 23 مارچ 1889 کو لدھیانہ میں ارشاد خداوندی کے تحت سلسلہ عالیہ احمدیہ کا آغاز فرمایا ۔ آپ نے دلائل و براہین سے یہ امر واضح فرمایا کہ

" ... جو آنے والا تھا وہ یہی ہے چاہو تو قبول کرو ۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے ۔ یہ خداتعالیٰ کا کلام ہے اور لوگوں کی نظروں میں عجیب اور اگر کوئی اس امر کی تکذیب کرے تو پہلے راستبازوں کی بھی تکذیب ہو چکی ہے ۔ "

آپ کے اس اعلان پر ساری دنیا میں اضطراب اور سراسیمگی کی ہر دوڑ گئی ۔ آپ کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا ۔ مگر نصرت خداوندی ہر حال میں آپ کے ساتھ رہی ۔ رفتہ رفتہ آپ کے ساتھ ایک جماعت شامل ہو گئی اور پھر آپ اور آپ کی جماعت کے متعلق شریف النفس اور درد مند اصحاب علم کو یہ تسلیم کرنا پڑا کہ مذہبی سیرت کا صحیح نمونہ آپ اور آپ کی جماعت میں کما حقہ پایا جاتا ہے ۔ بر صغیر کے بزرگ عالم دین حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف نے واشگاف الفاظ میں اس حقیقت کا اعتراف یوں کیا ۔

" ... حضرت مرزا صاحب اپنے تمام اوقات عبادت الٰہی ، دعا ، نماز ، تلاوت قرآن اور اسی نوع کے دوسرے مشاغل میں گزارتے ہیں ۔ اسلام کی حمایت کے لئے آپ نے ایسی کمر ہمت باندھی ہے کہ ملکہ وکٹوریہ کو لندن میں اسلام کا پیغام بھجوایا ہے ۔ اسی طرح روس ، فرانس اور دوسرے ممالک کے بادشاہوں کو اسلام کا پیغام دیا ہے آپ کی یہ سعی و کوشش ہے کہ تثلیث و صلیب کا سرتاپا کفر عقیدہ صفحہ ہستی سے مٹ جائے اور اس کی بجائے اسلام کی توحید قائم ہو جائے ۔ "

(اشارات فریدی حصہ سوم صفحہ 70 ۔ 69)

26 مئی 1908 تک آپ نے ساری دنیا کو اسلام کی حقانیت سے تحریری و تقریری طور پر روشناس کیا اور بالآخر آپ اس دنیائے فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ○

خدا رحمت کند این عاشقان پاک طینت را

آپ نے بڑی تحدی کے ساتھ جماعت احمدیہ کی ترقی ، کامیابی اور کامرانی کے متعلق تحریر فرمایا کہ

" میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں ۔ سو میرے ہاتھ سے یہ بیج بویا گیا اور اب یہ بڑھے گا پھیلے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے ۔ "

(روحانی خزائن جلد 20 ، تذکرۃ الشہادتین ، صفحہ 67)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کو یہ عظیم الشان خوشخبری بھی دی کہ

" یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کردے گا ۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی ۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا ۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے ۔ "

(رسالہ الوصیت صفحہ 9)

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی وفات سے قبل اپنی جماعت کو تسلی دی اور اس بات کی خوشخبری دی کہ میری وفات کے بعد یہ عظیم الشان کام اور یہ مہتم بالشان سلسلہ جاری و ساری رہے گا ۔ اور آپ نے فرمایا ۔

" تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا ۔ "

(رسالہ الوصیت صفحہ 6)

چنانچہ آپ کی وفات کے دوسرے دن 27 مئی 1908 کو حضرت الحاج شمس الاطبا مولانا نورالدین صاحب خلافت اولیٰ کے لئے متفقہ طور منتخب

ہوئے اور آپ نے اپنے چھ سالہ دور خلافت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مشن کو جاری و ساری رکھا اور ہم ہر سال 27 مئی کو یوم خلافت مناتے ہیں ۔ یہ کوئی دنیاوی تہوار نہیں اور نہ کوئی میلے ٹھیلے کا دن ہے بلکہ جماعت احمدیہ میں یہ دن اسی لئے منایا جاتا ہے کہ وہ انعام جو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی صورت میں جماعت احمدیہ پر نازل فرمایا ہے اس کی شکر گزاری کریں اور جو برکات اور ترقیات جماعت کو خلافت سے وابستہ رہنے سے حاصل ہوئیں ہیں ۔ ان کا ذکر افراد جماعت کے سامنے کرتے رہیں ۔ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعودؓ نے اس دن کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ

" وہ ... خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور سال میں ایک دن " خلافت ڈے " کے طور پر منایا کریں اور اس میں وہ خلافت کے قیام پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں اور پرانی تاریخ کو دہرایا کریں ۔ "

(ماخوذ الفضل یکم مئی 1957)

خلافت خداتعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو تفرقہ سے محفوظ رکھنا اور جماعتی قوتوں کو اشاعت دین کے لئے بروئے کار لانا ہے ۔ اگر کسی قوم کا کوئی واجب الاطاعت امام اور خلیفہ نہ ہو تو اس کی حیثیت ان بھیڑوں سے زیادہ نہیں ہو سکتی جو ہر وقت بھیڑیئے کے حملہ کی زد میں ہوتی ہیں ۔ چنانچہ اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں ۔

" ... خلافت اسلام کے اہم ترین مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے اور اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو ۔ ہمیشہ خلافت کے ذریعہ سے اسلام نے ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی طرح ترقی کرے گا اور ہمیشہ خدا تعالیٰ خلیفہ مقرر کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی خدا ہی خلیفہ مقرر کرے گا ۔ "

(درس القرآن حضرت فضل عمرؓ صفحہ 72)

پس جب کہ خلافت ایک خدائی نظام ہے تو ہم سب کا فرض ہے کہ اس نظام کی حفاظت اس کی ترقی اور استحکام کے لئے کوشاں رہیں اور خلیفہ وقت کے ہر حکم پر لبیک کہنا اپنا اولین فرض سمجھیں ۔

27 مئی دراصل ہمارے لئے تجدید عہد کا دن ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی جان ، مال ، وقت اور عزت کو قربان کرکے اس روحانی سلسلہ کی حفاظت کریں ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کے اس بابرکت نظام سے کامل وابستگی اور اس کی برکات سے کما حقہ مستفیض ہونے کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

خلافت کا قیام انسانی منصوبہ نہیں !

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جاعل کے معنیٰ ہیں بنانے والا ، ٹھیرانے والا ، مقرر کرنے والا ، لیعنی یہ میری عادت میں داخل ہے کہ میں خلیفہ مقرر کرتا ہی رہتا ہوں ۔ اسی سنت جاریہ کے ماتحت آدم کو بھی خلیفہ بنانے والا ہوں ۔

انی جاعل فی الارض خلیفۃ

سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خلیفہ بنانا خدا تعالیٰ کا کام ہے کسی انسانی منصوبہ اور مشورہ کو اس میں دخل نہیں ہے کیا معنی ۔ کہ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ دراصل آسمان پر کوئی اور خلیفہ مقرر ہو اورر اہل زمین اپنی صلاح اور مشورہ سے کسی اور کو مخصوص اور نامزد کر لیں ۔ ارضی مشورے اور ارادے خدا تعالیٰ کے ارادوں کے نیچے ہیں اور ان اجتماعوں اور مشوروں سے اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ آسمانی نامزد کئے ہوئے خلیفہ کا ان سے ظہور ہوتا ہے ۔ پس خوب یاد رکھو کہ جھوٹا ہے وہ شخص جو کسی صادق کو معاذ اللہ خلافت حقہ میں غاصب قرار دے ۔ کبھی یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی دھینگا دھانگی خلیفہ بن جاوے ۔

(تفسیر القرآن ۔ جزواول صفحہ 65)

خلیفہ وقت کی دعا کا فلسفہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا ۔

" اللہ تعالیٰ جب کسی کو منصب خلافت پر سرفراز کرتا ہے تو اس کی دعاؤں کی قبولیت بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے ۔ "

(منصب خلافت صفحہ 32)

خلیفہ خدا بناتا ہے

"خوب یاد رکھو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جھوٹا ہے وہ انسان جو یہ کہتا ہے کہ خلیفہ انسانوں کا مقرر کردہ ہوتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاول مولوی نورالدین صاحبؓ اپنی خلافت کے زمانہ میں چھ سال متواتر اس مسئلہ پر زور دیتے رہے کہ خلیفہ خدا مقرر کرتا ہے نہ کہ انسان ۔ اور در حقیقت قرآن شریف کا غور سے مطالعہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے کہ ایک جگہ بھی خلافت کی نسبت انسانوں کی طرف نہیں کی گئی بلکہ ہر قسم کے خلفاء کی نسبت اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ انہیں ہم بناتے ہیں ۔"

(کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے صفحہ 3)

اسلام کی ترقی کا راز خلافت میں ہے

"اسلام کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو ۔ ہمیشہ اسلام نے خلفاء کے ذریعہ ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی ذریعہ سے ترقی کرے گا ۔"

(درس القرآن: حضرت مصلح موعودؓ صفحہ 72)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک

"تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی ... تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے ۔ جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی ۔"

(درس القرآن)

خلافت راشدہ

حقیقت ہے شک اس میں اصلا نہیں ہے — خلافت نبوت کا عکس حسیں ہے
یہی وجہِ تکمیلِ انوارِ دیں ہے — خلافت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے
ہے اسلام گر جسم جاں ہے خلافت — ترقیٔ دیں کا نشاں ہے خلافت
خدا نے خلافت میں دی ہے وہ برکت — کہ ہے دین کی اس سے وابستہ عظمت
خلافت ہے اسلام کی شان و شوکت — اسی کی بدولت ہے ملت میں وحدت
ہے شیرازہ اسلام کا اس سے قائم — یہ نعمت وہ ہے جس کی برکت ہے دائم
ہے وعدہ یہ اللہ کا مومنوں سے — اگر اُن کے اعمال بھی ہوں گے اچھے
نوازے گا وہ فضل سے ان کو اپنے — خلافت انہیں دے گا اپنے کرم سے
بدل دے گا وہ امن سے خوف ان کا — انہیں تمکنت دین کی بخش دے گا
عبادت کریں گے وہ اسکی ہمیشہ — کسی کو شریک اس کا ٹھہرائیں گے نہ
اگر کوئی کفران نعمت کرے گا — تو پھر ہو کے وہ فاسقوں میں مرے گا
خلافت کی نعمت بھی چھن جائے گی پھر — جمعیت نہ کچھ اُن کے کام آئے گی پھر
جو سچ پوچھئے تو حقیقت یہی ہے — خلافت میں اسلام کی زندگی ہے
یہی ایک وہ نقطۂ مرکزی ہے — کہ جس سے ہمیں سب ترقی ملی ہے
یہ لازم ہے ہم پر کریں قدرِ نعمت — دل و جاں سے اسکی کریں ہم حفاظت

آفتاب احمد بسمل ——— ۲ مئی ۱۹۶۲ء

برکات خلافت - ایک نظر میں

آج یہ الٰہی عالمگیر جماعت احمدیہ محض خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی نصرتوں کے دوش پر ۱۲۵ ممالک میں ۲۴۴۶ مضبوط اور منظم جماعتوں کی صورت میں قائم ہو چکی ہے (اس تعداد میں پاکستان کی جماعتوں کی تعداد شامل نہیں) - جماعتِ احمدیہ کی ساری دنیا میں ۲۳۳۹ مساجد پر رونق اور آباد ہیں جن سے پانچوں وقت **اشھدان لاالٰہ الا اللہ** اور **اشھدان محمدا رسول اللہ** کی صدائیں بلند ہوتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی تکبیر اور توحید کی منادی ہوتی ہے - (اس تعداد میں بھی پاکستان میں جماعت کی مساجد کی تعداد مذکور نہیں)

ساری دنیا میں ۲۶۵ احمدیہ مسلم مشن غلبۂ اسلام کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں - ۲۱ ہسپتال اسلام کے نام پر خدمتِ خلق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں - جماعتِ احمدیہ کے ۲۷۷ نرسری اور پرائمری سکول ہیں اور ۱۸ ہائی اور جونیئر سیکنڈری سکول ہیں - ۱۰۳ اخبارات و رسائل مختلف ممالک میں مختلف زبانوں میں شائع ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس الٰہی جماعت کو خدا تعالیٰ نے دنیا کی بڑی بڑی ۵۰ زبانوں میں قرآن کریم کے متن کے ساتھ تراجم شائع کرنے کی توفیق دی - جبکہ مزید ۵ زبانوں میں تراجم زیرِ تکمیل ہیں اور مزید زبانوں میں تراجم کا کام شروع ہے -

اسی طرح ۱۱۸ زبانوں میں قرآن کریم کی منتخب آیات، منتخب احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے منتخب اقتباسات جن سے اللہ تعالیٰ کی کبریائی، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، اسلام اور قرآن کریم کی عظمت و سچائی ظاہر ہوتی ہے - شائع کرنے کی توفیق ملی جو وسیع پیمانے پر قریہ قریہ بڑی کثرت سے تقسیم کی جا رہی ہیں -

یہ چند اعداد و شمار ہیں جو یہاں تحریر کئے گئے ہیں وگرنہ

میں کیونکر گن سکوں تیرے یہ انعام ... بنائی تو نے پیارے میری ہر بات
کہاں ممکن ترے فضلوں کا ارقام ... دکھائے تو نے احساں اپنے دن رات
ہر اک نعمت سے تو نے بھر دیا جام ... ہر اک میداں میں دیں تو نے فتوحات
ہر اک دشمن کیا مردود و ناکام ... بداندیشوں کو تو نے کر دیا مات
یہ تیرا فضل ہے اے میرے ہادی ... ہر اک بگڑی ہوئی تو نے بنا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی ... فسبحان الذی اخزی الاعادی

شکریہ احباب اور درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت
امریکہ اپنی صحت کے بارے میں اطلاع دیتے
ہوئے فرماتے ہیں :-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
اور آپ سب کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے معجزانہ
طور پر صحت عطا فرمائی ورنہ پہلے تو میں کھڑا بھی
نہیں ہو سکتا تھا اب بفضل خدا بغیر سہارے
کے آہستہ آہستہ چلنا شروع کر دیا ہے۔ میری
بیماری اور کمر کے اپریشن کے دوران بہت سے
احباب جماعت اور عزیز و اقارب نے خطوط
اور ٹیلیفون کے ذریعہ فکرمندی کا اظہار فرمایا
اور دعائیں کیں۔ سب دوستوں کا شکریہ فرداً فرداً
تو ممکن نہیں اسلئے "النور" کی اعانت سے ان سب
کا احسان مند اور ممنون ہوں۔ آئندہ تین چار
ہفتوں میں آنکھوں کا اپریشن بھی ہونے والا ہے
اسکی کامیابی کیلئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں
اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہر قسم کی لاچاری اور
معذوری سے محفوظ رکھے اور مقبول خدمت دین کی
توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔
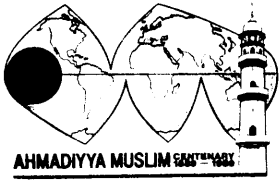
اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا
جاتا ہے کہ شعبہ رشتہ ناطہ قابل شادی بچوں
بچیوں کی فہرستوں کو آخری شکل دے رہا ہے
اسلئے ایسے دوست جو اپنے بچوں بچیوں
کیلئے موزوں رشتوں کے خواہشمند ہیں وہ
براہ کرم بچوں بچیوں کے تفصیلی کوائف
خاکسار کو بھجوا دیں۔ مناسب ہوگا اگر
تازہ تصاویر بھی بھجوا دیں اس طرح غیر ضروری
تاخیر نہیں ہوگی اور وقت کی بچت ہوگی۔

آفتاب احمد بسمل۔ نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ
31090 FRANKLIN RD.
FRANKLIN, MI. 48025
ٹیلیفون نمبر: 313-932-2559

عید الاضحیہ

عید الاضحیہ ۲۱ مئی بروز ہفتہ
منعقد ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت کو بہت بہت

عید مبارک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

لندن
25-3-94
7564

مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ یو ایس اے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لجنہ یو ایس اے کے رسالہ "عائشہ" کا تازہ شمارہ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی ہے اگرچہ میں بالاستیعاب تو سارا نہیں پڑھ سکا لیکن جو جو حصہ دیکھا ہے مجھے پسند آیا ہے۔ مضامین کا انتخاب بھی بہت اچھا ہے ماشاء اللہ اچھا رسالہ نکال رہی ہے۔ بے حد مبارک ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اس کی تیاری میں خدمت کرنے والی تمام کارکنات کو میری طرف سے محبت بھرا سلام اور دعا کا پیغام پہنچائیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور بیش از بیش خدمات کی توفیق بخشے۔

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الرابع